بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2023-2024

وزیر خزانہ

پشاور ۱۰ مئی ۲۰۲۴ء

محکمہ خزانہ
حکومت خیبر پختونخوا

financekpgovt financekpgovt finance.gkp.pk 92 (91) 9210 512

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

جناب سپیکر!

ہم اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں کہ صوبے کے عوام نے ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ایک بار پھر خدمت کا موقع دیا۔ جس کی بدولت ہم اپنے تیسرے دورِ حکومت میں صوبہ کا بجٹ پیش کر رہے ہیں۔ اس سال کا بجٹ انتہائی منفرد اور اس حوالہ سے مشکل بھی ہے کہ گزشتہ 76 سالوں میں یہ پہلا موقع ہے کہ ہم رواں مالی سال کے گیارہ ویں مہینے میں بجٹ پیش کر رہے ہیں جس میں زیادہ تر اخراجات نگران حکومت کے دور سے متعلق ہیں۔ علاوہ ازیں موجودہ مالی اور اقتصادی مشکلات نے اس بجٹ کو مزید مشکل بنا دیا ہے کیونکہ ایک طرف 2022 کے تباہ کن سیلاب سے صوبے کا بیشتر انفراسٹرکچر تباہ ہوا تو دوسری طرف دہشت گردی کے پے در پے واقعات نے ہماری موجودہ معیشت کو بھی بری طرح متاثر کیا ہے۔

جناب سپیکر!

آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 126 کے تحت نگراں صوبائی حکومت نے یکم جولائی 2023 سے 31 اکتوبر 2023 تک چار ماہ کے لیے اخراجات کی منظوری دی۔ اس کے بعد نگران صوبائی حکومت نے آئین پاکستان کے مذکورہ شق کے تحت محکمہ قانون کی مشاورت سے مزید چار ماہ یعنی یکم نومبر 2023 سے 29 فروری 2024 تک کے اخراجات کی بھی منظوری دی۔

دریں اثناء 8 فروری 2024 کے عام انتخابات منعقد ہوئے۔ تاہم اُس وقت تک نئی صوبائی کابینہ تشکیل نہیں پا سکی تھی جس کی وجہ سے آئین کے آرٹیکل 125 کے تحت صوبائی اسمبلی سے یکم مارچ 2024 سے 29 مارچ 2024 تک ایک ماہ کے اخراجات کی منظوری لی گئی۔ اسی طرح صوبائی کابینہ نے اپریل 2024 اور مئی 2024 کے دو مہینوں کے ضروری اخراجات کی بھی منظوری دی۔

جناب سپیکر!

نگران حکومت کے گذشتہ آٹھ مہینوں کے اخراجات، اور موجودہ منتخب حکومت کے گذشتہ دو مہینوں بشمول مئی 2024 (ایک ماہ) کے اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

اخراجات کی تفصیل	پہلے چار مہینے جولائی سے اکتوبر 2023	دوسرے چار مہینے نومبر 2023 سے فروری 2024	مارچ 2024	اپریل 2024	مئی 2024	ارب روپے بجٹ 24-2023
جاری اخراجات Current Expenditure	350.040	417.000	126.456	126.862	159.665	1,059.276
ترقیاتی اخراجات ExpenditureDevelopment	112.895	112.118	40.728	51.295	51.295	301.094
ٹوٹل بجٹ	462.935	529.118	167.184	178.157	210.96	1,360.37

جناب سپیکر!

اب میں معزز ایوان کو رواں مالی سال کے کل بجٹ بشمول گذشتہ 10ماہ کے بجٹ کی تفصیلات اور اہم نکات سے آگاہ کرتا ہوں۔سب سے پہلے ہم محصولات پر نظر ڈالتے ہیں۔

وفاقی محصولات (Federal Receipts):

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	ارب روپے
1.	وفاقی ٹیکس محصولات (Federal Tax Assignment)	764.611
2.	دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے قابل تقسیم محاصل کا 1 فیصد) (1 % of Divisible Pool on War & Terror)	91.873
3.	تیل و گیس کی رائیلٹیز اور سرچارج کی مد میں براہِ راست منتقلی (Straight Transfer)	38.661
4.	ونڈ فال لیوی (Windfall Levy)	91.795
5.	پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات (موجودہ سال) (Net Hydel Profit- Current Year)	31.519
6.	پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات (بقایاجات) (Net Hydel Profit- Arrears)	53.442
	ٹوٹل	**1,071.901**

صوبائی محصولات (Provincial Own Receipts):

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	روپے اربوں میں
1.	ٹیکس محصولات (Tax Receipts)	56.490
2.	نان ٹیکس محصولات (Non-tax Receipts)	28.510
	ٹوٹل	**85.000**

دیگر محصولات (Other Receipts):

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	ارب روپے
1.	کیپیٹل (Capital Receipts)	0.250
	ٹوٹل	**0.250**

ضم شدہ اضلاع کی مد میں محصولات:

اربروپے	محصولات کی تفصیل	نمبر شمار
66.000	غیر ترقیاتی گرانٹ (Non-Development Grant)	1.
50.867	اخراجاتِ جاریہ کے لئے اضافی گرانٹ (Additional Demand for Current Budget)	2.
26.000	سالانہ ترقیاتی پروگرام (Annual Development Programme)	3.
31.000	تیز تر عمل درآمد پروگرام (اے آئی پی) (Accelerated Implementation Programme)	4.
173.867	**ٹوٹل**	

دیگر ترقیاتی محصولات (Other Developmental Receipts):

اربروپے	محصولات کی تفصیل	نمبر شمار
114.384	بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے محصولات (Foreign Projects Assistance)	1.
11.310	وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے (Federal PSDP)	2.
125.694	**ٹوٹل**	

صوبہ کی کل محصولات کا خلاصہ:

نمبر شمار	تفصیل	ارب روپے
.1	وفاقی محصولات (Federal Receipts)	1,071.901
.2	صوبائی محصولات (Provincial Own Receipts)	85.000
.3	دیگر محصولات (Other Receipts)	0.250
.4	ضم شدہ اضلاع کے مد میں محصولات: (Merged Districts Receipts)	173.867
.5	دیگر ترقیاتی محصولات (Other Developmental Receipts)	125.694
	ٹوٹل	**1,456.712**

اخراجات کا بجٹ (Expenditure Budget):

اب میں اس معزز ایوان کو رواں مالی سال 24-2023 کے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کرتا ہوں۔ اس بجٹ میں ہماری حکومت کی اولین ترجیح امن وامان، صحت عامہ بالخصوص صحت کارڈ پلس، معاشی ترقی، سماجی بہبود اور بدعنوانی کا خاتمہ ہو گی۔

بجٹ کے اہم نکات:

- **ترقیاتی بجٹ:**

نگران حکومت کے دور میں 8 مہینوں میں بندوبستی اضلاع کیلئے کل ترقیاتی اخراجات 40 ارب روپے تھے جبکہ نو منتخب حکومت نے صرف 4 ماہ کے لیے 46 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے ہیں۔

- **صحت انصاف کارڈ:**

صحت انصاف کارڈ صوبائی حکومت کا سب سے بڑا منصوبہ ہے۔ جس سے صوبہ بھر کے 75 لاکھ گھرانے مستفید ہو رہے ہیں۔ صحت کارڈ کیلئے 26 ارب روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے جس سے فی کس دس لاکھ روپے تک کا سالانہ خرچہ حکومت برداشت کرے گی۔

- **رمضان پیکج:**

صوبے کی 14 فیصد آبادی کے لیے فی کس 10 ہزار روپے کے حساب سے کل دس ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس ضمن میں بتا تا چلوں کہ رمضان پیکج کے تحت پنجاب نے فی کس 3 ہزار 500 روپے اور سندھ نے 5 ہزار روپے مقرر کئے ہیں جبکہ وفاقی حکومت نے یوٹیلٹی سٹورز کے لیے 12 ارب روپے کی سبسڈی دی ہے۔ حکومت خیبر پختونخوا کے رمضان پیکج کا اگر باقی صوبوں سے موازنہ کیا جائے تو اس صوبہ کا رمضان پیکج کہیں زیادہ ہے۔

- **احساس پیکج:**

بانی پاکستان تحریک انصاف کی ہدایات کے مطابق سماجی بہبود ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے جس میں خواتین، غریبوں، معذوروں اور دیگر کمزور طبقوں کے لیے بجٹ میں خصوصی توجہ دی گئی ہے۔اس ضمن میں احساس پیکج کے لیے 1.5 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

- **امن وامان:**

امن وامان کی بحالی کی غرض سے محکمہ پولیس میں جدید اسلحہ کی خریداری و دیگر ضروریات کیلئے اخراجات جاریہ کی مد میں 88.410 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

- **بی آرٹی:**

بی آر ٹی منصوبہ (Phase-I) کے آپریشنز سے روزانہ کی بنیاد پر مسافروں کی تعداد(بشمول خواتین، طلبہ، معذور افراد) 3,00,000 سے تجاوز کر چکی ہے۔بی آر ٹی منصوبہ سے ماحولیاتی آلودگی میں بھی نمایاں کمی آرہی ہے۔ موجودہ حکومت بی آرٹی سروس کو مزید بہتر بنانے اور اسے توسیع دینے کے لیے کوشاں ہے اوراس ضمن میں 1.386 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں

اخراجات جاریہ بندوبستی اضلاع

(Current Expenditure-Settled)

بندوبستی اضلاع کے لیے جاری اخراجات (Current Expenditure) کا کل تخمینہ 942.409 ارب روپے ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	اخراجات کی تفصیل	ارب روپے
.1	صوبائی تنخواہیں (Provincial Salary)	216.682
.2	تحصیل تنخواہیں (Tehsil Salary)	233.295
.3	پنشن (Pension)	134.000
.4	آپریشن، دیکھ بھال اور ہنگامی حالات (صوبائی) (Operation& Maintenance - Provincial)	253.039
.5	ایم ٹی آئیز بجٹ (MTIs Salary & Non-Salary Budget)	55.960
.6	غیر تنخواہی اخراجات (تحصیل) (Non- Salary Expenditure- Tehsil)	24.000
.7	کیپیٹل (Capital Expenditure)	25.400

0.033	دیگر ذرائع (Ways & Means)	.8
942.409	**ٹوٹل**	

اخراجات جاریہ ضم شدہ اضلاع

(Current Expenditure-Merged Districts)

ضم شدہ اضلاع کے لیے جاری اخراجات (Current Expenditure) کا کل تخمینہ 116.867 ارب روپے ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

ارب روپے	اخراجات کی تفصیل	نمبر شمار
45.631	صوبائی تنخواہیں (Provincial Salary)	.1
37.000	تحصیل تنخواہیں (Tehsil Salary)	.2
4.300	پنشن (Pension)	.3
16.760	آپریشن، دیکھ بھال اور ہنگامی حالات (Operation & Maintenance)	.4
4.176	عارضی طور پر بے گھر افراد کے لیے بجٹ (Temporarily Displaced Person)	.5

9.000	غیر تنخواہی اخراجات (تحصیل) (Non- Salary Expenditure- Tehsil)	.6
116.867	**ٹوٹل**	

ضم شدہ اضلاع (Merged Districts) کا کل اخراجات جاریہ (Current Expenditure) 116.867 ارب روپے ہیں اور وفاق اس مد میں صوبہ کو صرف 66 ارب روپے دے رہا ہے۔ جبکہ حکومت خیبر پختونخوا اپنی آمدن سے 50.867 ارب روپے ضم شدہ اضلاع کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کر رہی ہے۔

جناب سپیکر!

صوبے کے کل اخراجات جاریہ (بندوبستی + ضم شدہ اضلاع)

Current Expenditure (Settled + Merged Districts)

ارب روپے	تفصیل	نمبر شمار
942.409	بندوبستی اضلاع (Settled Districts)	.1
116.867	ضم شدہ اضلاع (Merged Districts)	.2
1,059.276	**ٹوٹل**	

ترقیاتی اخراجات

(Development Expenditure)

مالی سال 24-2023 میں بندوبستی اور ضم شدہ اضلاع کے لئے بیرونی امداد سے چلنے والے اور وفاقی منصوبوں کے لئے ترقیاتی اخراجات کی مد میں 301.09 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	ہیڈ	ارب روپے
1.	صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام۔ (Provincial Annual Development Program)	86.000
2.	ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام (District Annual Development Program)	17.200
3.	ضم شدہ اضلاع کا سالانہ ترقیاتی پروگرام۔ (Merged Districts Annual Development Program)	26.000
4.	ضم شدہ اضلاع کا ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام (Merged Districts District Annual Development Program)	5.200
5.	اے آئی پی (Accelerated Implementation Program (AIP))	41.000
6.	بیرونی معاونت سے چلنے والے منصوبے (Foreign Project Assistance)	114.384
7.	وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے (Federal PSDP)	11.310
	ٹوٹل	**301.094**

جناب سپیکر!

اب میں کل محصولات اور اخراجات کا خلاصہ پیش کرتا ہوں:

نمبر شمار	تفصیل	ارب روپے
1.	کل محصولات Total Receipts	1,456.712
2.	اخرجات (اخراجات جاریہ مع ترقیاتی اخراجات) Total Expenditure (Current + Development)	1,360.370
	میزان (سرپلس) Budget Balance (Surplus)	**96.342**

جناب سپیکر!

موجودہ بجٹ کا گذشتہ مالی سال کے بجٹ سے موازنہ پیش کرتا ہوں:

- **سماجی بہبود:**

سماجی بہبود کے لیے موجودہ سال کے دوران 7.592 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں **%**93 زیادہ ہیں۔

- **معدنیات:**

معدنیات کے شعبہ کے لیے موجودہ سال کے دوران 2.009 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %81 زیادہ ہیں۔

- **صحت:**

صحت کے شعبہ کیلئے موجودہ سال کے دوران 205.659 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %41 زیادہ ہیں۔

- **تعلیم:**

تعلیم کے شعبہ بشمول اعلیٰ تعلیم اور ابتدائی وثانوی تعلیم کیلئے کُل 318.309 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ %34 زیادہ ہیں۔

❖ **اعلیٰ تعلیم:**

اعلیٰ تعلیم کیلئے 32.486 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں % 36 زیادہ ہیں۔

❖ **ابتدائی وثانوی تعلیم:**

ابتدائی وثانوی تعلیم کیلئے 285.823 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں % 33 زیادہ ہیں۔

- **امن وامان:**

صوبہ میں امن وامان کی بہتری کے لیے اس سال کل 126.083 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں % 37 زیادہ ہیں۔

- **روڈانفراسٹرکچر:**

اس سال سڑکوں اور شاہراہوں کی تعمیر کے لیے کل 54.036ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں **%** 19 زیادہ ہیں۔

جناب سپیکر!

میں آپ کی وساطت سے اس ایوان کے معزز اراکین، پوری قوم اور خیبر پختونخوا کے عوام کو یہ واضح پیغام دیناچاہتاہوں کہ ہمارے ارادے نیک ہیں اور ہم خدمت کے جذبہ پر یقین رکھتے ہیں۔

ہمارے نیک ارادوں کی تکمیل کیلئے ہمیں بزرگوں،ماؤں، بہنوں کی دعائیں،نوجوانوں کاتعاون اور عوام کی حمایت درکار ہے اور مجھے امید ہے کہ ان کی دُعاؤں اور ہماری جدوجہد کے طفیل یہ صوبہ انشاء اللہ ایک ایسے خطہ زمین کامنظر پیش کرے گاجہاں امن ہوگااور تعلیم، صحت ورہائش کی سہولیات کے ساتھ ساتھ انصاف،روزگاراور خوشحالی کادور دورہ ہوگا۔

اپنی تقریر کی اختتام پر میں فنانس اور پی اینڈڈی ڈیپارٹمنٹ کاشکریہ اداکرناچاہتاہو، جنہوں نے اس سال متواترپانچ بجٹ کی تیار کرنے میں انتھک محنت کی۔

پاکستان پائندہ باد